کوٹری سے نیچے پانی کے بہاؤ کی صورت حال کے بارے میں

جائزہ رپورٹ کے اہم نکات

صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا معاہدہ ۱۶۔ مارچ ۱۹۹۱ کو طے پایا تھا۔ اس وقت سے آج تک صوبوں کے درمیان پانی کو تقسیم اس معاہدہ کے مطابق ہو رہی ہے۔

اس معاہدہ کی شق نمبر ۷ کی رو سے:

سمندر کے نفوذ کو روکنے کے لئے کوٹری سے نیچے پانی کے کم سے کم بہاؤ کی ضرورت کا اعتراف کیا گیا۔ سندھ کا نقطہ نظر تھا کہ ضروری بہاؤ ۱۰ ملین ایکڑ فٹ ہونا چاہیے۔ جس پر تفصیل سے بحث کی گئی، جب کہ کچھ دوسرے جائزوں میں اس سے کم یا زیادہ مقدار کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ کوٹری سے نیچے بہاؤ کے تعین کے لئے صورت حال کا مزید جائزہ لیا جائے۔

(۱) کوٹری کے نیچے پانی کے بہاؤ میں سمندر کے نفوذ کو روکنے کے بارے میں جائزہ۔

(۲) ماحولیات سے متعلق صوبہ سندھ کے خدشات دور کرنے کے لئے کوٹری کے نیچے پانی کے بہاؤ کی صورت حال کا جائزہ۔

(۳) ماحولیات کے بارے میں چاروں صوبوں کے خدشات کا جائزہ (ان علاقوں کے بغیر جن کو جائزہ نمبر ۱ اور ۲ میں شامل کیا گیا ہے۔

(۴) یہ جائزہ رپورٹیں تیار کرنے کی ذمہ داری اچھی شہرت رکھنی والی کنسلٹنگ کمپنیوں کو سونپی گئی۔ ایک ۳ رکنی عالمی پینل کو ان جائزوں کی سفارشات کو حتمی شکل دینے کے لئے مقرر کیا گیا پینل کے ارکان کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) عالمی بنک کے سابق ریجنل ڈائریکٹر میکسیکو سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر فرینڈ و جے گونزالز۔
(۲) امریکہ کے پروفیسر اور مختلف یونیورسٹیوں کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر تھیلیس بیسن۔
(۳) آبپاشی اور نکاسی آب کے بارے میں عالمی شہرت کے حامل کنسلٹنٹ جرمنی کے ڈاکٹر برٹ شلز۔

مندرجہ بالا عمل کی بنیاد پر تیار کیے جانے والی جائزہ رپورٹوں کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

(۱) سال بھر ۵۰۰۰ کیوسک پانی کوٹری بیراج سے نیچے چھوڑا جانا ضروری ہے تاکہ سمندری پانی کا نفوذ روکا جائے۔ ماہی گیری کی ضروریات پوری کی جائیں، ماحولیاتی تحفظ یقینی بنایا جائے اور دریا کا بہاؤ برقرار رکھا جائے۔

(۲) زمینی پانی سمندر کے نفوذ کے وجہ سے ہی متاثر ہوا ہے۔ زیرزمین پانی کا کھاراپن ارضیاتی بنیاد کے باعث پہلے سے ہی ہے۔

(۳) ہر ۵ سال کے عرصہ میں ۲۵ ملین ایکڑ فٹ یعنی سالانہ ۵ ملین ایکڑ فٹ کوٹری کے نیچے خریف کے موسم میں بطور سیلاب چھوڑا جائے۔ تاہم سالانہ مقدار اوسط ۵ ملین ایکڑ فٹ برقرار رکھی جائے۔

(۴) کوٹری کے نیچے پانی کا بہاؤ خریف کے موسم کے دوران (اپریل تا ستمبر) 0.3 ملین ایکڑ فٹ کے برابر یا زیادہ ہونا چاہیے۔ ربیع کے موسم میں (اکتوبر تا مارچ) یہ پانی 0.3 ملین ایکڑ فٹ ماہانہ چھوڑنے کی سفارش کی گئی ہے۔ البتہ خشک سالی کے دوران یہ مقدار آبپاشی کے پانی میں کمی کے تناسب سے کم کی جانی چاہیے۔

(۵) تربیلا کے بعد پانی کے بہاؤ کے اعداد و شمار کے مطابق اور کوئی ذخائر سے نیچے پانی کے وسائل میں رد و بدل کرنے کے بعد کم بہاؤ کے مہینوں میں سالانہ 1.26 ملین ایکڑ فٹ پانی اور خشک سالی کے دوران 2.2 ایکڑ فٹ پانی سالانہ چھوڑنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے اضافی پانی ذخیرہ کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ آبپاشی کے لئے پانی میں کمی نہ آئے۔ ماحولیاتی ضرورت کے لئے پانی کو بالائی دریا سے کوٹری کے نیچے چھوڑا جائے۔